سوال

(175)قبر پر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں اہل قبور کےلیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے یا نہیں، اگر جائز ہے تو دعا کرتے وقت قبلہ رو ہونا چاہیے یا قبر کی طرف منہ کیا جائے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں اہل قبور کےلیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بقیع میں تشریف لے گئے، وہاں جا کر کھڑے ہوئے اور ہاتھ اٹھا کر دعا کی پھر واپس چلے آئے۔[1] ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع میں تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر اہل بقیع کےلیے دعا فرمائی۔[2] لیکن دعا کرتے وقت قبر کی طرف منہ کرنے کے بجائے قبلہ رو ہونا چاہیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کی طرف متوجہ ہو کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔[3] چونکہ نماز کی روح دعا ہے اس لیے دعا کرتے وقت بھی قبر کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے، البتہ عام حالات میں امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے قبلہ رخ اور غیر قبلہ رخ دونوں طرح دعا کو جائز قرار دیا ہے، انہوں نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے ''غیر قبلہ رخ دعا کرنا''[4]

بہرحال قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کی جا سکتی ہے لیکن دعا کرتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۹۲، ج۶۔

[2] صحیح مسلم، الجنائز: ۲۲۵۵۔

[3] صحیح مسلم، الجنائز: ۲۲۵۰۔

[4] کتاب الدعوات۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:172

محدث فتویٰ